22980 ـ محرم كے بغیرخادمہ منگوانے كا حكم

سوال

ميں اپنے خاوند كى ملازمت كى بنا پرايك غيرمسلم ملك ميں رہائش پذير ہوں ، اور گھر كے كام كاج كرنے كے ليے كسى دوسرے ملك سے خادمہ منگوانا چاہتى ہوں ، توكيا ميرے ليے اسے غير محرم كے لانا جائز ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

محرم كے بغير خادمہ منگوانا نبى صلى اللہ عليہ وسلم كى مخالفت اورنافرمانى ہے ، كيونكہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم سے صحيح حديث ميں آپ كا يہ فرمان ثابت ہے :

(محرم كے بغير عورت سفر نہ كرے) ـ

اوراس كا غير محرم كےساتھ آنے ميں اس كے اپنےليے بھى اوراس كى وجہ سے فتنہ كا سبب ہوگا ، اورپھرفتنہ پيدا كرنے كے اسباب بھى ممنوع ہيں ، كيونكہ جوچيز حرام چيزتك لے جائے وہ بھى حرام ہوتى ہے ـ

اوربعض لوگوں كا اس ميں سستى اوركاہلى سے كام لينا بہت بڑي مصيبت ہے ، اورجولوگ اس كےبارہ ميں كہتے ہيں كہ ايسا كرنا ضرورت ہے ان كے پاس اپنے اس قول كى كوئي دليل نہيں ہے ، اس ليے كہ اگر ہم فرض بھى كرليں كہ خادمہ كى ضرورت ہے ، توپھر يہ توضرورى نہيں كہ وہ محرم كے بغير ہى آئےـ

اوراسى طرح بعض لوگ يہ كہتے ہيں كہ ان كے بغير محرم سفر كرنے كا گناہ توان پر ہے يا پھر انہيں منگوانےوالے دفتر والوں پر ، ان كے پاس اپنے اس قول كى بھى كوئي دليل نہيں ـ

اس ليے كہ جس نے بھى حرام كام كرنے والے كے ليے دروازہ كھولا اورابتدا كى وہ بھى اس كى اعانت كرنے كى بنا پراس كے گناہ ميں شريك ہے ـ

اورپھراللہ سبحانہ وتعالى كا توفرمان ہے :

اوربھلائي اورخيركے كاموں ميں ايك دوسرے كا تعاون كيا كرو ، گناہ اوربرائي كے كاموں ميں ايك دوسرے كا تعاون

نہ کرو المائدة (2) ۔

اوراللہ تعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے نیکی کا حکم کرنے اور برائي سے روکنے کا حکم دیا ہے ، اوربغیر محرم کے خادمہ منگوانا برائي کا اقرار ہے نہ کہ اس کا انکار اوراسے روکنا ۔

یہ فتوی شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کی کتاب مجموع رسائل وفتاوی نصیحۃ المسلمین بشان الخدم والسائقین صفحہ نمبر (57) سے لیا گیا ہے

اورکفار کے ممالک میں رہائش اختیارکرنے کا حکم جاننے کے لیے آپ سوال نمبر (12866) اور (10175) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں ۔

واللہ اعلم .